بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللّٰہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB) Ph: +91-01872-220186,
Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879,E-Mail :ansarullah@qadian.in

جلسہ سالانہ یوکے 2021ء کے بابرکت اور کامیاب انعقاد کے حوالہ سے تاثرات اور اس دوران نازل ہونے والے الٰہی افضال کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13؍اگست 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ گذشتہ جمعے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ ایک سال کے وقفے کے بعد، یا کہنا چاہیے کہ دو سال کے بعد شروع ہو کر تین دن تک اپنے روحانی ماحول کے نظّارے دکھاتا گذشتہ اتوار اختتام کو پہنچا۔ کورونا وبا کی وجہ سے اس سال بھی حالات سازگار نہ تھے اور انتظامیہ یہی سمجھ رہی تھی کہ اس برس بھی جلسہ نہیں ہوگا۔ جب انہیں کہا گیا کہ ان شاءاللہ امسال جلسہ منعقد ہوگا تو گو انتظامیہ نے تیاری شروع کر دی لیکن پوری دل جمعی سے تیاری نہیں کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ ایک موقعے پر مجھے سختی سے کہنا پڑا کہ اگر آپ لوگ اس سوچ میں رہ کر کہ جلسہ ہوتا بھی ہے کہ نہیں، بے دلی سے کام کرتے رہے تو پھر میں نئی انتظامیہ مقرر کر دیتا ہوں۔ میری اس بات نے انہیں جھٹکا دیا اور تیزی سے کام شروع ہوگیا۔ کارکنان جو اصل افرادی قوّت ہیں وہ تو لگتا تھا پہلے سے بے چین تھے، چنانچہ ہر طرف سے رضاکار میسر آنا شروع ہوگئے۔ جلسہ چونکہ چھوٹے پیمانے پر ہونا تھا اس لیے خواہش مند رضاکاروں میں سے کارکنان چنے گئے۔ جنہیں خدمت کا موقع نہیں ملا انہیں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو بوجوہ موقع نہیں مل سکا لیکن حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کرنے کی آپ کی نیّت پوری ہوگئی اور اللہ تعالیٰ آپ کو اُس اجر سے محروم نہیں کرے گا۔

جیسا کہ میرا طریق ہے کہ جلسے کے بعد کے جمعے میں کارکنان اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ لوگ بھی دنیا بھر سے مجھے خطوط لکھ کر رضاکاروں کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ بارش اور کیچڑ کے باعث پارکنگ میں جو مسائل

پیدا ہوئے تھے، ایم ٹی اے کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں نے دیکھا کہ کارکنان اور رضاکار گاڑیوں کو کیچڑ سے نکالنے کے لیے خود کیچڑ میں لت پت ہوگئے، اس جذبے پر اپنوں اور غیروں سب نے بڑی حیرت کا اظہار کیا۔

اسی طرح شعبہ صفائی، کھانا کھلانا، کھانا پکانا، روٹی پکانا اور سب سے اہم جلسے کی مارکیاں لگانا، ٹریک بچھانا ان کاموں کے لیے رضاکار مستقل کئی ہفتے آتے رہے، اور اب وائنڈ اپ کے لیے بھی کئی دن دے رہے ہیں۔ ایم ٹی اے نے بھی بڑی محنت سے پروگرام بنائے اور نہ صرف دنیا کو جلسہ دکھایا بلکہ ہمیں جلسہ گاہ میں، مختلف ممالک میں اجتماعی طور پر جلسہ دیکھنے والوں کے نظارے دکھا کر گویا ایک عجیب بین الاقوامی گھر کا نقشہ کھینچ دیا۔ پس میں تمام کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ان نامساعد حالات میں بے نفس ہو کر کام کیا۔

میرا خیال تھا کہ کارکنان کا شکریہ ادا کر کے میں اپنے معمول کے خطبے کا مضمون بیان کروں گا لیکن دنیا بھر سے جلسہ سننے والوں کے تاثرات اور جذبات کا اتنا غیر معمولی اظہار ہے کہ میں نے سوچا کہ آج کے خطبے میں ہمیشہ کی طرح ان تاثرات اور فضلوں کا ذکر کر دوں۔

اس سال کے منفرد انتظام کے ساتھ ہونے والے جلسہ نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے ایسے دروازے کھولے ہیں جس سے پھر انسان اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کرتے ہوئے اس کے آگے جھکتا چلا جاتا ہے۔ کیسے کیسے فضل اللہ تعالیٰ جماعت پر فرما رہا ہے ان تمام حالات کے باوجود ایک کمی کا اظہار عموماً لوگوں نے کیا ہے کہ اس سال عالمی بیعت نہیں ہوئی جس کا انہیں بڑا انتظار تھا تو بہر حال ان حالات میں یہ مشکل بھی تھا کہ بیعت کی جاتی مجبوری تھی۔

امسال پہلی مرتبہ لائیو سٹریمنگ کے ذریعے مختلف جماعتیں اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ کر جلسے میں شامل ہوئیں۔ یوکے میں پانچ مقامات پر یہ انتظام تھا، جبکہ یوکے کے علاوہ بائیس ممالک میں سینتیس مقامات پر اس ذریعے سے لوگ جلسے میں شامل ہوئے۔ ان ممالک میں امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، انڈونیشیا، بنگلہ دیش، ماریشس، کبابیر، بھارت، بورکینا فاسو، گھانا، نائیجیریا، گیمبیا، تنزانیہ، فرانس، سوئٹزرلینڈ، جرمنی، سویڈن، بیلجیم، فن لینڈ، ہالینڈ وغیرہ شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق عورتوں کے سیشن کو بھی تیس پینتیس ہزار کے قریب عورتوں نے دیکھا اور سنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مختلف احباب و خواتین کے تاثرات پیش فرمائے۔

ایک غیر از جماعت جاپانی دوست مشیما اوسامو صاحب جو حضورِ انور کے دورۂ جاپان کے موقع پر میزبانی کا شرف بھی پا چکے ہیں، انہوں نے کہا کہ آج میں نے 6 اگست کا خطبہ سنا تو مجھے جاپان کے لیے جماعتِ احمدیہ کی خدمات یاد آگئیں۔ آج جلسے کا ماحول اور دنیا بھر سے لوگوں کا اجتماع دیکھ کر میرے دل میں یہ احساس اجاگر ہوتا ہے کہ دنیا بھر کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے اور امن و سلامتی کے لیے جماعت احمدیہ کا کردار کتنا اہم ہے۔

زیمبیا سے ایک عیسائی ٹیچر نے جلسے کی کارروائی سن کر کہا کہ آج مجھے پتا لگا کہ اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے۔ نائیجریا کے ایک غیر از جماعت دوست نے شدید بارش میں رضاکاروں کو کام میں مگن دیکھ کر کہا کہ یقیناً یہ جماعت سچوں کی جماعت ہے۔ مسا کا زیمبیا سے ایک غیر از جماعت استاد نے کہا کہ آج میں نے آپ کے خلیفہ سے ایک بات سیکھی ہے کہ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو عورت کے حقوق پر زور دیتا ہے۔ نائیجر میں ایک غیر احمدی مہمان مریم صاحبہ نے کہا کہ آج مجھے عورتوں کے حقوق و فرائض دونوں کا حقیقی ادراک ہوا ہے۔ لکھتی ہیں کہ اگر احمدیوں کا فعل ان کے قول سے مطابقت رکھتا ہے تو آپ لوگوں سے بہتر میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

حضور نے فرمایا: پس ہر احمدی کو اپنے گھروں میں اس تعلیم کے نمونے بھی دکھانا ہوں گے۔ تاکہ اسلام کی اس حقیقی تعلیم کا لوگوں پر جو اثر ہوا ہے وہ قائم بھی ہو۔ احمدی مرد کے لئے بڑے سوچنے کا مقام ہے کہ اپنے رویے اپنے گھروں میں بھی ٹھیک رکھیں۔ دنیا کو دھوکہ نہ دیں۔

کیمرون کے شہر مروا کے قریب ایک گاؤں کے چیف الحاجی عثمان صاحب نے کہا کہ آج جلسے کی کارروائی دیکھ کر یقین آگیا کہ یہ جماعت واقعی امام مہدی کی جماعت ہے۔ ملائیشیا سے ایک نو مبائع کہتے ہیں کہ میں جلسہ سالانہ یوکے دیکھ کر خدا تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ خلافت کے ساتھ ہمیشہ وفادار اور فرماں بردار رہوں گا۔ گنی بساؤ میں نَو مبائعین اور غیر از جماعت احباب جلسے کی کارروائی دیکھنے اٹھارہ اور تیس کلو میٹر کا فاصلہ سائیکلوں پر یا پیدل طے کر کے پہنچے اور اس موقعے پر 127 افراد نے احمدیت قبول کی۔ کانگو کے ایک عیسائی دوست نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ یہاں تین دنوں میں ہم نے جو کچھ سیکھا ہے عیسائیت میں رہ کر پوری زندگی میں بھی نہیں سیکھ سکتے۔ گنی بساؤ کے ایک غیر از جماعت دوست نے حضورِ انور کے خطابات سن کر کہا کہ اسلام کو اس وقت ایک لیڈر کی ضرورت ہے اور وہ جماعت احمدیہ کے پاس خلیفہ کی صورت میں موجود ہے۔ ان صاحب نے جلسے کے اختتام پر بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کرلی۔ یمن سے اکرم علی صاحب نے کہا کہ اگر خلیفۂ وقت کا لجنہ والا خطاب سارا معاشرہ سنے اور اس پر عمل کرے تو معاشرہ سَو فیصد سلجھ جائے۔

غرض حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نائیجر، زیمبیا، گیبون، نائیجیریا، گنی کناکری، کیمرون، مالی، تنزانیہ، ملائیشیا، برازیل، گنی بساؤ، گیانا، ماریشس، آسٹریا، آئیوری کوسٹ، کانگو برازاویل، سینیگال، یمن، اردن، شام، جرمنی، انڈونیشیا، قرغیزستان، آسٹریلیا، برازیل، گوئٹے مالا اور البانیا وغیرہ ممالک سے اپنے اپنے مقامات پر ایم ٹی اے یا دیگر ذرائع ابلاغ سے جلسے کے پروگراموں میں شامل ہونے اور استفادہ کرنے والے احمدی احباب و خواتین اور غیر از جماعت افراد کے مختلف تاثرات پیش فرمائے۔ دنیا بھر کے مختلف خطّوں اور علاقوں میں آباد، مختلف

رنگ و نسل اور زبانیں بولنے والے ان سب ہی احباب و خواتین نے جلسے کے منظم اہتمام، روحانی فضا اور حضورِ انور کے پُر معارف و پُر اثر خطابات سے یکساں فیض اٹھانے کا ذکر کیا نیز جلسہ میں شمولیت کے بعد قبول احمدیت کے بھی بعض ایمان افروز واقعات کا تذکرہ فرمایا۔

جلسہ سالانہ کے موقعے پر وزیر اعظم یوکے اور وزیر اعظم کینیڈا سمیت مختلف وزرا اور سیاسی راہ نماؤں کے خیر سگالی کے پیغامات موصول ہوئے۔اسی طرح برطانیہ کے علاوہ نو ممالک سے 109 پیغامات موصول ہوئے۔ان ممالک میں امریکہ، سیرالیون، گیمبیا، سینیگال، کینیا، سپین، ہالینڈ اور جرمنی شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے افریقہ کے علاوہ جلسہ سالانہ کی نشریات بعض دیگر مقامی ٹی وی چینلز پر بھی نشر کی گئیں۔افریقہ میں پچاس ملین افراد سے زائد کی زبان ہاؤسا میں پہلی دفعہ ترجمہ ہوا۔افریقہ میں 16 ٹی وی چینلز نے جلسہ سالانہ کے متعلق خبریں نشر کیں۔بی بی سی ساؤتھ نے جلسے سے متعلق ڈاکومنٹری چلائی اور بی بی سی ورلڈ نے رپورٹ نشر کی۔چالیس ویب سائٹس نے جلسے کی خبریں نشر کیں۔جلسے کے حوالے سے 16 ریڈیو پروگرام نشر ہوئے۔بیس اخبارات میں جلسے کے بارے میں آرٹیکل وغیرہ شائع ہوئے۔بارہ ٹی وی چینلز نے جلسے کی خبریں نشر کیں۔ان تمام ذرائع کے علاوہ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی اندازاً تریسٹھ لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔بنگلہ دیش کے دس آن لائن پورٹرز اور اخباروں میں جلسے کی خبریں بمع تصاویر شائع ہوئیں۔یوٹیوب پر پندرہ ملین سے زائد لوگوں نے وزٹ کیا۔انسٹا گرام پر پینتیس ہزار لوگوں نے ایم ٹی اے کا پیج دیکھا اور 1.97 ملین لوگوں تک اس کی رسائی ہوئی۔ٹوئٹر پر ایک لاکھ سے زائد لوگوں نے ایم ٹی اے کا پیج دیکھا۔فیس بُک کے ذریعے ساڑھے پانچ لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔ایم ٹی اے کی اپنی ویب سائٹ کو ایک لاکھ مرتبہ دیکھا گیا۔ایم ٹی اے آن ڈیمانڈ کے ذریعے بھی دو لاکھ سے زائد احباب نے جلسے کو دیکھا۔

خطبے کے اختتام پر حضورِ انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس جلسے کے دور رس نتائج بھی پیدا فرمائے اور سعید روحوں کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ ہو اور اللہ تعالیٰ نام نہاد علما کے شر سے جماعت اور تمام سعید روحوں کو محفوظ رکھے۔آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔